

سیر : اس سے مراد گردش و تفریح بھی مراد ہو سکتی ہے اور وہ سیر بھی سمجھی جاسکتی ہے ، جو اہل سلوک کو روحانی منزلوں میں پیش آتی ہے۔

تمثال دار : تصویروں کا مرقع۔

شرح : اے عقل و شعور سے کام نہ لینے والے ! دل ضائع نہ کر۔ اگر اس کے ذریعے سے تجھے معرفت کا نور حاصل نہیں ہو سکتا تو مصایقہ نہیں ، اس مرقع میں ایسی تصویریں تو موجود ہیں ، جو تیرے لیے سیر و تفریح کا باعث ہو سکتی ہیں۔

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں :

”جس دل میں دنیا بھر کی حسرتیں اور آرزوئیں بھری ہوں ، وہ آئینہ تصویر ہے اگرچہ اس میں ایسی صفائی نہیں کہ جلوہ معرفت حاصل ہو سکے ، لیکن سیر کیا کم ہے ؟“

گویا مولانا طباطبائی کے نزدیک تمثال دار آئینے سے مقصود ایسا دل ہے ، جس میں دنیا کی حسرتیں اور آرزوئیں بھری ہوں اور ہر ایک کا عکس اس میں صاف نظر آئے۔

ان معنی کے پیش نظر بھی یہ خیال ہوتا ہے کہ مرزا دل کو ایک قیمتی چیز سمجھتے ہیں اور اس کے دو پہلو ہیں ، ایک صوری ، دوسرا معنوی فرماتے ہیں کہ اگر معنویت اور حقیقت تک پہنچنا ممکن نہیں تو اس کا ظاہر بھی خالی از منفعت نہیں سمجھا جاسکتا۔

۱۰۔ لغات - کفیل : کفالت کرنے والا ، ذمہ اٹھانے والا۔

ضامن : ضمانت دینے والا۔

شرح : غفلت اور بے خبری نے یہ ذمہ اٹھا لیا کہ عمر کا دور کبھی ختم نہ ہوگا۔ اسد عیش و نشاط کا ضامن بن گیا۔ گویا اس نے یہ مسلک